طوفان سے جب ٹکرا گئے پھر آر کیا اور پار کیا
جب چل پڑے تو چل پڑے پھر تیر کیا اور تلوار کیا

اپنے 🐅🐅🐅🐅شیروں کی قدر کرو

ورنہ دوسروں کے🐕🐕 کتے تمہیں کھا جائیں گے

کہتے ہیں کہ منگول جنگجو چنگیز خان نے بخارا پر حملہ کیا تو وہ اس شہر کو فتح نہ کر سکا اس وقت چنگیز خان نے ایک ترکیب سوچی اور اس نے بخارا کے لوگوں کو پیغام بھیجا کہ تم میں سے جو اسلحہ ترک کر کے ہمارے ساتھ دیں گے ہم ان کو امان دیں گے اور جو اسلحہ نہیں چھوڑیں گے وہ بہت بچھتائیں گے،

چنگیز کے اس پیغام سے بخارا کے لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گئے ،ایک گروہ نے کہا کہ یہ صرف دھوکہ ہے ، اگر چنگیز خان میں بخارا کو فتح کرنے کی طاقت ہوتی تو وہ ہمیں امان دینے کی آفر کیوں کرتا یہ اس کے کمزوری کی دلیل ہے ہمیں اپنی عزت ،ناموس اور اپنے ملک کے لئے چنگیز سے مردانہ وار لڑنا چاہئے ،جبکہ دوسرے گروہ نے کہا کہ جب چنگیز خون ریزی کئے بغیر معاملہ حل کرنا چاھتا ہے ، جب وہ امان دے رہا ہے ، دوسری طرف وہ اتنا کمزور بھی نہیں ہے کہ اگر چاہے تو بخارا فتح نہ کر سکے ،لہذا ہمیں اپنے اور دوسروں کی جانوں کو بچانا چاہیے اور چنگیز کی آفر قبول کرنی چاہئے

اس گروہ نے چنگیز کو اپنی آمادگی کا پیغام بھیجا

جبکہ دوسرے گروہ نے وہ آفر رد کرتے ہوئے لڑنے کا اعلان کیا ، چنگیز نے پہلے گروہ کو پیغام دیا کہ تم اس باغی گروہ کو شکست دینے میں ہماری مدد کرو ،جنگ ختم ہونے پر میں تم لوگوں کو حکومت دوں گا ، بخارا کے اس بیوقوف گروہ نے اپنے ہی لوگوں کے خلاف چنگیز کا ساتھ دیا

لڑنے والے بہادر جوان سارے مارے گئے اور چنگیز خان نے بخارا فتح کر لیا

لیکن بزدلی اور خیانت کے ساتھ اپنے ہی بھائیوں کے خلاف غیر کا ساتھ دینے والے گروہ کے اوپر قیامت تب گری جب چنگیز نے ان سب کو بھیڑ بکریوں کے طرح ذبح کرنے کا حکم دیا. یوں یہ خیانت کار اپنے بھیانک انجام کو پہنچ گئے

ان کے قتل کے بعد چنگیز نے کہا کہ جو لوگ اپنے بھائیوں سے وفا نہیں کر سکتے وہ ہمارے وفادار کیسے ہو سکتے ہیں

*جبکہ ہم تو مکمل غیر ہیں ، کل کوئی اور ہم پر حملہ آور ہو جائیں اور ان کو پھر
آمان کی آفر کرے تو یہ بزدل لوگ ان کا بھی ساتھ دیں گے*

*کیونکہ

اسی لئے کہا جاتا ہے*

کہ اپنے شیروں کی قدر کرو ، ورنہ تمہیں غیروں کے کتے کھا جائیں گے

0307-8162003